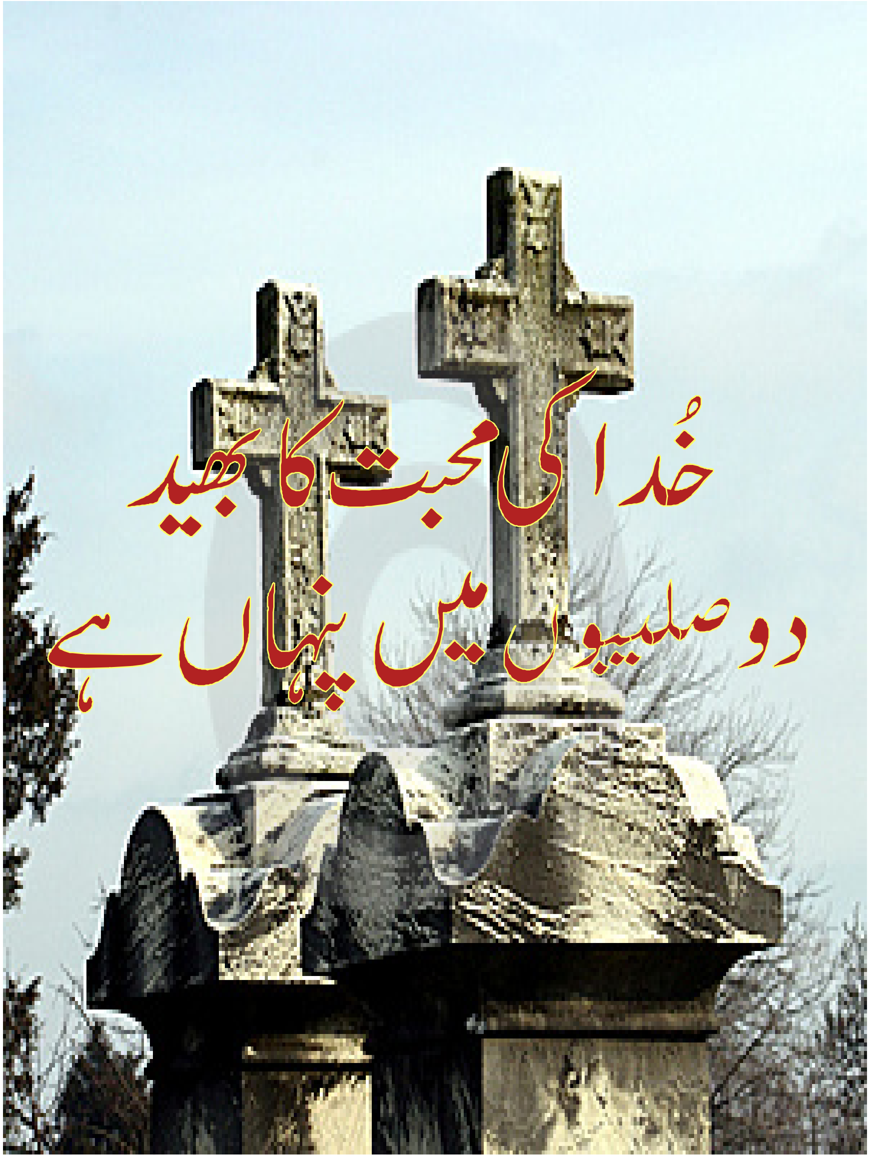
خُدا کی محبت کا بھید
دو صلیبوں میں پنہاں ہے

خُدا کی محبت کا بھید

دو صلیبوں میں پنہاں ہے

خدا کا ہمارے لیے یہ منصوبہ ہے کہ ہم اُس میں کثرت کی زندگی پائیں اور اُس کی محبت کا بھید دو صلیبوں میں پوشیدہ ہے۔

ابتداء میں جب خدا نے کائنات کو تخلیق کیا تو مرد اور عورت کو جسم عطا کیا اور اُن کے نتھنوں میں زندگی کا دَم پھونکا اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ اُن میں خدا کی زندگی تھی اور وہ پاک تھے۔ خدا اُن سے محبت رکھتا تھا۔ پس ضرور تھا کہ وہ خدا کے نور میں چلتے اور اُس کی قدرت میں زندگی گزارتے اور اپنے آسمانی باپ کی مرضی کو پورا کرتے اور اپنے باپ کو خوش رکھتے۔ مگر افسوس کہ اس سے پہلے آدم نے اپنے آسمانی باپ کی نافرمانی کی اور اس نافرمانی کے گناہ کے باعث خدا کی روح اُس سے جُدا ہو گئی اور اُس کا جسم گناہ آلودہ ہو گیا۔ (پیدائش 6:3)

اور انسان پاک ہونے کی بجائے نافرمان، بے وفا، محبت سے خالی، بے رحم، خود غرض اور غصہ میں شدت اختیار کر گیا۔ اُس نے بتوں کی پرستش کی اور خدا کو بھول گیا۔ اب انسان ناپاک تھا اور آسمانی بادشاہی میں داخل ہونے کے قابل نہ رہا تھا۔ وہ اپنی زندگی اپنی ہی مرضی سے گزار رہا تھا اور اُسکی زندگی میں خدا کی کوئی مداخلت نہ تھی۔ وہ اپنے آسمانی باپ کو بھول چکا تھا۔ انسان خالق کی بجائے مخلوق کی پرستش کرتا تھا۔ (رومیوں 1:25-32، رومیوں 5:17-18) اور پھر آدمؑ اور حواؑ سے جتنی نسلیں پیدا ہوئیں وہ بھی اسی گناہ آلودہ فطرت کا حصہ تھیں۔ اُن میں خدا کی روح نہ تھی بلکہ خدا کے اور اُنکے درمیان جدائی تھی اور یہ جدائی اُس گناہ اور نافرمانی کے باعث تھی جسکا آدم مرتکب ہوا۔ اب انسان گناہ کی تاریکی میں تھا اور خدا سے مکمل طور پر جدا ہو چکا تھا۔ (رومیوں 8:8، رومیوں 8:9، افسیوں 3:2)

پس اب تمام نسلِ انسانی اُس ابلیس کی پیروکار تھی جس نے آدمؑ

کو آزمایا اور گرایا تھا اور ابلیس کے جھوٹ کی پیروکار تھی۔ اب نسلِ انسانی ابلیس کی قید میں بغیر کسی اُمید، تاریکی میں زندگی گزار رہی تھی اور ابلیس کے ظلم کا شکار تھی۔ ابلیس اُن پر حکومت کرتا تھا اور اس سے چھٹکارا ممکن نہ تھا۔ (1-یوحنا5:19، افسیوں2:1-3,12) مگر خدا آج بھی انسان سے وہی محبت رکھتا ہے جو اُس کو ابتداء میں تھی اور اُسے اپنی مانند پاک بنانا چاہتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ سب انسان اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں، وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسکے منصوبے کو جان کر اُسکے پیارے بیٹے یسوع مسیح میں ابدی اور کثرت کی زندگی پائیں۔ اُس کا بیٹا یسوع مسیح ہمارے گناہوں کے واسطے صلیب پر مُوا۔ پس اب ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں۔

خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم نئی زندگی پائیں اور اُس کی محبت کا بھید دو صلیبوں میں پوشیدہ ہے۔

مگر یہ بھید جاننے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم خدا کی محبت کو

جانیں۔ خدا محبت ہے اور وہ اپنی محبت کا اظہار یوحنا3:16-17
میں کرتا ہے۔ کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا
اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ
ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لیے نہیں بھیجا
کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لیے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے
نجات پائے۔

بیٹے پر ایمان لانا خدا کی محبت کو قبول کرنا ہے کیونکہ یوحنا3:36
میں کلام فرماتا ہے:

''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے
کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔''

یوحنا17:3 اس زمین پر باپ اور بیٹے کے ساتھ ہمارے رشتے
اور تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔(1-یوحنا3:1،5:9-11)

یہ کام اور منصوبہ پہلی صلیب کا ہے جو خدا نے ہماری زندگی میں اپنے بیٹے کی موت اور جی اُٹھنے کے بعد مکمل کیا ہے۔

یسوع مسیح کی صلیب کے کام کے ساتھ ساتھ آسمانی مقاموں میں داخل ہونے کے لیے اس کی تعلیمات کے مطابق ہمیں اپنی صلیب اٹھانا بھی ضروری ہے۔

بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ یسوع کے ساتھ آپ کا رشتہ وفاداری اور فرمانبرداری میں پختہ ہو۔ اور یہ رشتہ اُسی وقت پختہ ہو سکتا ہے کہ جب ہم نئی فطرت پائیں گے۔ اس کیلئے ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا ہوگا اور پھر ہم نئی فطرت اور نئی انسانیت حاصل کریں گے اور خدا کی فطرت پائیں گے۔(2- پطرس 1:3-4)

''خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُسکے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔''(یوحنا 4:24)

اس آیت میں خداوند یسوع مسیح فرماتے ہیں کہ جب تک ہم

نئے سرے سے پیدا نہ ہوں ہم خدا کو نہیں دیکھ سکتے ۔ جب تک ہم روح اور پانی سے پیدا نہ ہوں ہم خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے ۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔(یوحنا3:3 6,5,3)

یہ نئی فطرت اور نئی انسانیت ہمیں خدا سے ملتی ہے اور پھر ایماندار اُس میں نئی زندگی حاصل کرتا ہے ۔(کلسیوں 2:9-13,10، کلسیوں3:3-4)

''کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے۔ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کیے جاؤ گے۔''

لہٰذا ہمیں نئی فطرت حاصل کرنے کے لیے پرانی انسانیت کو دفن کرنا ہے۔ گناہ کے اعتبار سے مرنا ہے۔ کیونکہ گناہ کے جسم میں رہ کر ہم خدا کو خوش نہیں کر سکتے ۔(رومیوں8:8)

''اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔''

ہماری جسمانی ریاضت خدا کو خوش نہیں کر سکتی ۔(رومیوں 6:8-7) گناہ کے بدن میں رہ کر ہماری سارا دن کی دُعا بھی ہمیں خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں کر سکتی۔اس لیے ضرور ہے کہ یہ گناہ کا بدن دفن ہو اور روحانی بدن جی اٹھے اور ہم نئی زندگی اور روحانی زندگی پا کر مسیح یسوع میں مضبوط ہوتے جائیں اور ہمیشہ اُس کے ساتھ پیوستہ رہیں۔

خُدا نے اپنی محبت ہم پر ظاہر کرنے کے لیے بڑی قیمت ادا کی ہے لہٰذا اُس کے بیٹے کے خون پر ایمان لانے اور پاک ہونے کے باعث اب ہم اُس کے فرزند ہیں اور اُس میں پاک زندگی گزار سکتے ہیں۔خُدا چاہتا ہے کہ تمام انسان اُس کے ہمشکل ہوں اور یسوع مسیح میں اُس کے ساتھ فرمانبرداری اور پاکیزگی میں چلیں۔

رومیوں 29:8 میں لکھا ہے'' کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے

جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں ۔''
اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح کی زندگی ہم میں ہے اور یہی ہماری نئی زندگی ہے جو مسیح یسوع کے وسیلے ہمیں عطا کی گئی ہے ۔ پولس رسول کلسیوں 3:10 میں فرماتا ہے'' اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لیے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے ۔''

اور پھر 2- کرنتھیوں 5:17 میں یوں لکھا ہے'' اس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے ۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں ۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں ۔'' پس خدا کی محبت اور بھلائی محض ہمیں نجات دینے اور گناہ سے بچانے کے لیے نہیں ہے بلکہ اس لیے ہے ہم اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں ۔ اُس کی فرمانبرداری کریں ۔ اُس کے شاگرد بنیں اُس سے سیکھیں ۔ جیسے اُس کے شاگردوں نے اُس سے سیکھ کر روح القدس کی فرمانبراری کی ۔ ہم بھی اِسی طرح فرمانبرداری اور روح

القدس کی رہنمائی میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح نے فرمایا'' پس تم جا کر سب قوموں میں شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تمکو حکم دیا۔'' (متی 28:19-20)

اس سے خداوند اپنی بادشاہی، محبت اور اطمینان کا راستہ دکھاتا ہے کیونکہ جو اس تعلیم کو قبول کریں گے وہ اُس کے شاگرد بنیں گے وہ فرمانبرداری اور اُس کے ساتھ گہری رفاقت کے باعث اُس کی مانند پاک ہونگے اور اُسکے ہمشکل ہونگے لہٰذا اُسکے شاگرد اُس کی خدمت کیلئے مقرر کیے گئے ہیں اور اِس خدمت کے باعث تمام انسان خواہ بچے ہوں یا بوڑھے، غیر اقوام کے ہوں حتیٰ کہ ہمارے دشمن بھی مسیح کی زندگی اور نجات اور پاکیزگی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

اِس لیے شاگرد کو یسوع مسیح کے اِس فرمان کو اور اس ارشادِ اعظم

کو ہر صورت بجالانا ہے اور اُس کے لیے اپنی صلیب اُٹھا کر اُس کے پیچھے چلنا ہے۔ یہی مسیح یسوع کے لیے ہماری محبت ہے۔ خداوند مسیح نے خود کہا:

''اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔'' (متی 24:16)

جیسے خداوند یسوع مسیح نے ہماری خاطر اپنی صلیب اٹھائی اور فتح پا کر اپنے باپ کی دہنی طرف تخت پر بیٹھ گیا۔ اسی طرح وہ ہمیں بھی اپنی صلیب اٹھانے اور اپنے پیچھے چلنے کا حکم دیتا ہے۔ تب ہی ہم بھی اُس کے ساتھ آسمان کی بادشاہی میں اُس کے تخت پر بیٹھ سکتے ہیں۔ (مکاشفہ 21:3)

یہ دوسری صلیب اور اُس کا کام ہے

اس لیے خدا کی محبت کا بھید دو صلیبوں میں پوشیدہ ہے اسے ہر مسیحی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مگر ہماری صلیب یسوع مسیح کی صلیب

کا محض عکس ہے۔سایہ ہے۔یہ دونوں صلیبیں مل کر خدا کے فضل سے ہماری زندگی میں پاکیزگی کی کاملیت کو لاتی ہیں۔اور پھر ہم خدا کے ساتھ ایک روح، ایک جسم ہو جاتے ہیں اور خدا کے جلال کے لیے اُس کے منصوبے اور مقصد کیلئے اُس کی مرضی کے مطابق چلتے ہیں۔

اس لیے ہمارا صلیب اٹھانا اور مسیح کے پیچھے چلنا آسمان کی بادشاہی کی کنجی ہے۔اس صلیب کو اٹھائے بغیر کوئی زندگی نہیں، کوئی نجات نہیں اور نہ ہی آسمان کی بادشاہی میں داخلہ ممکنہ ہے۔

کیا آپ اپنی صلیب اٹھانے کے لیے تیار ہیں؟ تاکہ مسیح میں قائم رہ کر اُس کے ساتھ بادشاہی کر سکیں؟ اگر آپ مسیح میں قائم رہیں گے تو وہ آپ میں قائم رہیگا۔اگر آپ مسیح میں قائم رہیں گے تو آپ کو شاگرد بنانے کا حکم دیا گیا ہے اور آپ کو یہ ارشادِ اعظم ہر حال میں ماننا ہے ہر ممکن اس کی فرمانبرداری کرنی ہے۔لیکن اگر آپ اُس کی شاگردیت کے مطلب اور تقاضے کو نہیں سمجھ سکے اور یہ کہ وہ آپ سے

کس فرمانبرداری کا تقاضا کرتا ہے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اپنی صلیب نہیں اٹھائی اور اُس کی پیروی نہیں کی ۔ اور اُس طرح نہیں چل رہے جس طرح وہ چلتا تھا ۔ (1-یوحنا 2:6-7، کلسیوں 2:6، کلسیوں 1:10، 1-یوحنا 3:24، فلپیوں 2:5,11)

عزیزو! اگر آپ نے ابھی تک اپنی صلیب نہیں اٹھائی تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے ابھی تک زندگی نہیں پائی اور جینا نہیں سیکھا ۔ اگر آپ ابھی تک اپنی گواہی سے اُسکے شاگرد نہیں بنے اور خدا کا محبت بھرا پیغام دُنیا تک نہیں پہنچایا تو آپ محض پہلی صلیب کو اپنی زندگی میں رکھے ہوئے ایک بچے کی مانند اپنے ایمان میں سو رہے ہیں اور ابھی تک نوزاد بچے ہیں ۔ اِسلئے آپ کو توبہ کرنے اور اِس نیند سے جاگنے کی ضرورت ہے اور روح سے خود کو نیا بنانے کی ضرورت ہے ۔ ورنہ سمجھ لیں کہ آسمان کی بادشاہی میں جانے کیلئے اور کوئی ٹکٹ اور کنجی نہیں ہے ۔ اپنی مسیحی زندگی پر غور کریں اور آج ہی فیصلہ کریں ۔

خداوند یسوع مسیح نے خود فرمایا:

’’جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لوگے۔ جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔(متی 7:19-23)

پس اے سونے والے جاگ! کیونکہ یہی نجات کا دن ہے اپنی صلیب اٹھا یسوع کے پیچھے ہولے اور اُس کی محبت میں قائم رہ۔

خدا باپ جو اپنی گہری محبت کے بھید کے وسیلے اِن دو صلیبوں

کے وسیلے اُن سب کو ابدی زندگی عطا کرتا جو یسوع کی فرمانبرداری
کرتے ہیں۔خداوند آپ کو بہت برکت دے۔آمین

Come to the river

Cometotheriver@optusnet.com.au

’’جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ
مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔‘‘

(یوحنا38:7)

برائے رابطہ:

پاسٹر سرور مسیح

لائٹ آف دی ورلڈ اسمبلیز

78۔دلکشا گارڈن کوٹ لکھپت لاہور

فون نمبر: +92-331-4171557

E-mail: lightpublishers2@gmail.com